www.urduchannel.in

www.urduchannel.in

www.urduchannel.in

سینے پہ مرے نقشِ قدم کس کا ہے
رندی میں یہ اجلال و حشم کس کا ہے
زاہد مرے اس ہات کے ساغر کو نہ دیکھ
یہ دیکھ کہ اس سر پہ علم کس کا ہے

www.urduchannel.in

www.urduchannel.in

۵

مسکرا کر جب ہوئی طالع تمدن کی سحر
جنگلوں سے شہر کی جانب مڑی فکرِ بشر

رہ نمائی آرزوئے بام چونکا ذوقِ در
کشتِ خاکِ تار میں اُگنے لگے شمس و قمر

خوشۂ حسنِ زمیں یوں ناز سے پکنے لگا
داب کر دانتوں میں اُنگلی آسماں تکنے لگا

www.urduchannel.in

جب اشاروں کو صدا بن کر بکھرنا آ گیا
اور صدا کو لفظ میں ڈھل کر اُبھرنا آ گیا
لفظ کو پھر حرف بن کر گل کترنا آ گیا
خاکِ صامت کو بالآخر بات کرنا آ گیا

لب ہلے تو کشتیاں چلنے لگیں اعجاز کی
فکرِ انساں کو سواری مل گئی آواز کی

www.urduchannel.in

۷

منتشر افراد کو بل جل کے رہنا آگیا
آدمی کو ایں و آں کی آنچ سہنا آگیا
وقت کے دھارے کو بالترتیب بہنا آگیا
مجلۂ احساس میں پھولوں کا گہنا آگیا

ناز سے زلفِ لطافت کی گرہ کھلنے لگی
پھول کے کانٹے پہ روحِ گلستاں تلنے لگی

www.urduchannel.in

سر جھکایا جہل نے پھر علم کے دربار میں
دائرے بننے لگے جنبش ہوئی پرکار میں
آئینے کا ذوق جاگا خاطرِ زن گار میں
سبزۂ ارشاد لہکا گلشنِ گفتار میں

اور پھر سبزے کے تختوں میں روانی آگئی
نوعِ انساں کی مسیں بھیگیں جوانی آگئی

www.urduchannel.in

۹

شاہ راہِ عام ترشی، مانگ نکلی شہر کی
روشنی کی موج نے اُس مانگ میں افشاں بھری
تابِ افشاں جدولِ مقیش میں ڈھل کر بہی
زندگی کی نبض ذوقِ شب روی چلنے لگی

سازِ شب سے نغمہ ہائے صبح دم پیدا ہوئے
بستیاں مڑنے لگیں گلیوں میں خم پیدا ہوئے

www.urduchannel.in

۱۰

آرزوئے خانہ آرائی کی شمعیں جل اٹھیں
کُن مُناکر صنعت لوحِ جبیں نے آنکھیں ملیں

سادہ رُخ تعمیر نے بیونتی قبا راہ وطیں
سر پہ رکھ کر گنبدوں کے تُمقمے ناچی زمیں

سنگریزے پے بہ پے ہنگامے بن گئے
کروڑیں ذرّوں نے کچھ یوں لیں کہ تارے بن گئے

www.urduchannel.in

۱۱

ہر نفس بڑھنے لگی پھر زندگی آتش بجاں

مے چکاں و مشک ریز و مہر بیز و مہ فشاں

پُر فشاں، جنباں جہاں، لرزاں و اں ترساں و دا

نغمہ خواں گریاں خراماں خوش عناں جولاں تپاں

پتھروں کو پیستی لوہے کو پگھلاتی ہوئی

کوہساروں کے دھوئیں میں پیچ و خم کھاتی ہوئی

www.urduchannel.in

خشک و تر کو جانچتی ارض و سماں کو بھانپتی

صبح کو کھڑا دکھاتی شام کو منہ ڈھانپتی

دوڑتی، بڑھتی، لپکتی، دندناتی، ہانپتی

گنگناتی، گھومتی، گھرتی، گرجتی، کانپتی

بربطِ تکرارِ تخلیقات پر گاتی ہوئی

موت کو نیچا دکھاتی ناز فرماتی ہوئی

www.urduchannel.in

آدمی میں رفتہ رفتہ آدمیت آگئی
وضع میں تمکین جذبوں میں نزاکت آگئی
بات میں تاثیر آنکھوں میں مروّت آگئی
روح فرسا اجنبیت میں اُخوت آگئی

شورہائے غم گساری کو بھڑکنا آگیا
دل کو اوروں کی مصیبت میں دھڑکنا آگیا

www.urduchannel.in

کہکشاں جھکی نظر چھونے لگی افلاک کو
فکر برمانے لگی اجرام حیرت ناک کو
اور پھر گیتی کی جانب موڑ کر ادراک کو
آدمی گننے لگا ضربات نبضِ خاک کو

ذہن کے میزان میں تابانیاں تُلنے لگیں
چادرِ ارض و سماں کی سلوٹیں کھُلنے لگیں

www.urduchannel.in

(۱۵)

ساعتوں کو کوک بھرتے ہی روانی مل گئی
ہر دقیقے کو منظم پرفشانی مل گئی
گنگ لمحوں کو گجر کی نغمہ خوانی مل گئی
عمر کے دھارے کو لوہے کی کمانی مل گئی

سوئیوں کی رو میں لمحوں کو چمکنا آ گیا
وقت کو آغوشِ آہن میں چمکنا آ گیا

www.urduchannel.in

نازِ جزو و مکاں بن کر زماں گانے لگا
طائروں کا ذکر کیا خود آشیاں گانے لگا
زمزمے چھیڑے زمیں نے آسماں گانے لگا
چمنیوں میں کارخانوں کا دھواں گانے لگا

حوصلے نوعِ بشر کے ناز فرمانے لگے
ہات باندھے آب و آتش کے خواص آنے لگے

www.urduchannel.in

دیدہ و رخسار اور گوش و زباں کے درمیاں
فاصلوں کی چھٹ گئیں تخصیصیں یہ بُعدِ مکاں
ایک دریائے ہم آغوشی ہوا گویا رواں
آ گیا کھنچ کر بالآخر ایک مرکز پہ جہاں

اور یوں آواز محوِ قطعِ منزل ہو گئی
عکس کو بھی قوتِ پرواز حاصل ہو گئی

www.urduchannel.in

آتشیں پوشاک پہنی عالم ایجاد نے
موم کی گردن میں باہیں ڈال دیں فولاد نے
برف لپکی سرد کاندھے پر شرارے لاد نے
ٹوپیاں بدلیں بصد اخلاص برق و باد نے

دوڑتے آئے یکایک باہمی امداد کو
یوں اِکائی نے پکارا منتشر اعداد کو

www.urduchannel.in

شعلگی کے نقطہ ہائے شور تک اُولے گئے
سطحِ بینائی پہ تاروں کے گہر رُولے گئے
سائے تک ناپے گئے اور عکس تک تُولے گئے
انجم و ذرّات کے بندِ قبا کھولے گئے

عرش تک فرشِ زمیں کی ہمت عالی گئی
شعلۂ و شبنم میں بل دے کر گرہ ڈالی گئی

www.urduchannel.in

ذوقِ نظّارہ کہکشانی بام و در بننے لگے
سنگریزے آئینے، قطرے گہر بننے لگے
برق پارے مُرغ ہائے نامہ بر بننے لگے
آہنی اعصاب ڈھل کر بال و پر بننے لگے

زندگی روحِ ثُریا کی طرف جانے لگی
قلبِ انجم کے دھڑکنے کی صدا آنے لگی

www.urduchannel.in

اس زمیں کی سمت موڑی یوں کدالوں نے عناں
ارض کے طبقات کو آنے لگیں انگڑائیاں
پردۂ ظلمات سے جھانکے رموزِ ایں و آں
ہڈیوں نے اپنے ڈھانچوں کی سنائی داستاں

تنگ غاروں میں ہوا چلنے لگی پوچھٹ گئی
خفتگانِ خاک کے سر سے دلائی ہٹ گئی

www.urduchannel.in

تنگ غاروں سے سلاطین کہن پیدا ہوئے
پا بہ گل ریشوں سے ماضی کے چمن پیدا ہوئے
بُت کدوں نے آنکھ کھولی برہمن پیدا ہوئے
خاک کی خوش بو اُڑی گل پیرہن پیدا ہوئے

مُردہ پروانوں نے آہِ سرد بھر کر بات کی
کشتہ شمعوں نے سُنائیں داستانیں رات کی

www.urduchannel.in

چھیڑ کر ذرّوں کے بربط گنگنا یا خاک داں
آ گئی جنبش میں خواب آگیں چٹانوں کی زباں
بول اٹھیں سنگِ خارا کی مرتّب دھاریاں
گونج اٹھی مُردہ قرنوں کی پرانی داستاں

نصب ہر ذرّے میں اک پھولوں کا ڈیرا ہو گیا
شام زیرِ ارض کے گھر میں سویرا ہو گیا

www.urduchannel.in

وہ جو اوجھل ہو چکے تھے سامنے آنے لگے
گُل رخانِ دورِ پیشیں بال بکھرانے لگے
جو مغنّی مل چکے تھے خاک میں گانے لگے
خستہ ماہ و سال اِک اِک پوچھنے آنے لگے

چادرِ ذوقِ تجسّس میں رُفو کرنے لگے
دورہائے سنگ و آہن گفتگو کرنے لگے

www.urduchannel.in

دیدۂ بیدار کی مانند کانیں کھل گئیں
جاگ اُٹھے بازارِ ماضی کی دُوکانیں کھل گئیں
عصرہائے مہر و لب کی زبانیں کھل گئیں
گردنِ تاریخِ جاں کی ریسمانیں کھل گئیں

بڑھ گئے کچھ اور پڑے آگہی کے سازمیں
سن لیا یا خاک نے اپنا تھکی آواز میں

www.urduchannel.in

سینۂ آہن سے اُٹھی موجِ شمشیر و قلم
خاک میں جاگے نقوشِ دیر و ایوانِ حرم
ولولوں میں جھن جھنایا زمزموں کا زیر و بم
کروٹیں لینے لگے پتھر میں بے ترشے صنم

قلبِ زر میں بستہ کنگن پٹکیاں لینے لگے
موتیوں کو ریشمی ڈورے صدا دینے لگے

www.urduchannel.in

تار پر مضراب تھرائی فضا پر راگنی
چھائی عشووں کی گھٹا چھٹکی ادا کی چاندنی

ناز کی پھوٹی کرن انداز کی چٹکی کلی
دل ربائی نے ملیں آنکھیں دلوں سے لو اٹھی

جنبشِ مژگانِ جنوں کی کشتیاں کھینے لگی
چبھ گئے نشترِ رگِ ہستی لہو دینے لگی

www.urduchannel.in

نرگسِ بیمار کو طرزِ تکلّم آگیا
وہ تکلّم جس سے ہونٹوں پر تبسّم آگیا
وہ تبسّم جو لئے موجِ ترنّم آگیا
وہ ترنّم جس سے دُنیا میں تلاطُم آگیا

وہ تلاطُم خون میں جس سے روانی آگئی
وہ روانی باڑھ پر جس سے جوانی آگئی

www.urduchannel.in

تازہ مژگانِ ہستی کو جھپکنا آگیا
آرزو کو وقت کے سینے میں تکنا آگیا
زندگی کو لوریاں دیتا تھپکنا آگیا
ولولوں پر رس کی بوندوں کا ٹپکنا آگیا

روزِ باراں و شبِ مہ کا مزا چکھنے لگیں
فرشِ مخمل پر تمنائیں قدم رکھنے لگیں

www.urduchannel.in

بن گیا گلفام ہر اک پارۂ فولاد و سنگ
ذوقِ رنگینی سے ابھرے نقش ہائے رنگ رنگ
جھوم اٹھے ارمان بہکی آرزو بہکی ترنگ
موتیے کی طرح مہکا ہوشوں کا انگ انگ

بند ٹوٹے غرفہ ہائے سیم و زر کھلنے لگے
ہر طرف گویا صنم خانوں کے در کھلنے لگے

www.urduchannel.in

دامنِ فولاد تشریفِ کتاں بن نے لگا
زہر کا افشردہ آبِ جاوداں بن نے لگا
شیشہ یوں پگھلا حریرِ و پرنیاں بن نے لگا
سنگ یوں ترشا کہ رخسارِ بتاں بن نے لگا

بوندیاں کھنکیں نقابِ الٹی خمارِ حور سے
بنتِ چنگ و رنگ جھانکی غرفۂ انگور سے

www.urduchannel.in

پھر درخشاں فکر کی یوں خاک پر برسی شراب
ظلمتوں کی کوکھ سے پیدا ہوئے سو ماہ تاب
پھر اُڑایا علم نے وہ کوکبِ اجرام یاب
جس کی رو میں اُٹھ رہی ہے ماہِ تاباں کی نقاب

شور برپا ہے کہ میرِ آگہی آنے کو ہے
آسماں پر غُلغُلے ہیں آدمی آنے کو ہے

www.urduchannel.in

جیبِ قدرت صید میں بھر کر تو لائے کائنات

اہلِ عزم و برق نے دم کا دیا رد لے حیات

ایک اک قطرے کے عقدے سے نچوڑے سو نکات

ایک اک ذرے کے حلقے سے اُبھارے سو جہات

ایک اک گوشے سے پہنا در جہاں پیدا کئے

کائی کے تلوے سے لاکھوں گلستاں پیدا کئے

www.urduchannel.in

شکریہ کیوں کر ادا ہو اہلِ ایجادات کا
ایک دریا بہہ رہا ہے طرفہ مصنوعات کا
جگمگا اُٹھا ہے دن کی طرح کھُردرات کا
جسمِ آہن میں دواں ہے خونِ احساسات کا

یوں اونھوں نے جزوِ خاک اپنا پسینہ کر دیا
دھات کے آلات کو دانا و بینا کر دیا

www.urduchannel.in

جو دُھرا ایجاد کرنے میں ہوا تھا کامیاب
عظمتیں غلطاں ہیں اس کے گرد بے حد و حساب
پرفشاں پہیے کی ہر گردش پہ فیضِ اضطراب
جیب میں ڈالے ہوئے ہے سو طوافوں کا ثواب

وقت اس کے زیر و بم سے حلقۂ جولاں میں ہے
سو سلیمانوں کی ضو اس خاتمِ رقصاں میں ہے

www.urduchannel.in

صاحبانِ علم و فن ہیں محسنانِ زندگی
ورنہ اب تک ٹھوکروں کی زد پہ ہوتا "آدمی"

اِن کے ذوقِ جستجو پر جھلکیاں ہیں غیب کی
یہ وہ ماتھے ہیں نہیں اُٹھتے جو سجدوں سے کبھی

اِن میں سے ہر فرد اُویسؔ قرنی و حلّاجؔ ہے
سر کا زانو تک پہونچ جانا یہاں معراج ہے

www.urduchannel.in

اِن کے آگے موسموں کی سختیاں ہیں شرمسار
کھیلتے رہتے ہیں یہ وحشی عناصر کا شکار
ہاں اُنھیں کی کارسازی سے بصد عزّ و وقار
ہم ہیں آب و خاک کے مولیٰ ہوا کے شہریار

رُعب ہے اپنا مُسلّط کشورِ اضداد پر
کاٹھیاں رکھّی ہوئی ہیں پُشتِ برقِ باد پر

www.urduchannel.in

اِن کے حسب آرزو مظروف بن جاتا ہے ظرف

قطرہ بنتا ہے عجوبہ ذرّہ بنتا ہے شگرف

آگ بن جاتا ہے پانی برق بن جاتی ہے برف

ان کے دم سے دوڑتا ہے رشتۂ آہن پہ حرف

جب یہ اُڑتے ہیں دواں جلووں کا دامن تھامنے

کانپتے ہیں ثابت و سیار اِن کے سامنے

www.urduchannel.in

ان میں کوئی خود نوازی کے لئے کوشاں نہیں
صرف اک خدمت کی دُھن ہے دوسرا ارماں نہیں
مانگ کھائیں کچھ عبادت سے یہ وہ انساں نہیں
یہ خدایا "آدمی" سے اجر کے خواہاں نہیں

حُسن کے خلاق آب و رنگ کے بانی ہیں یہ
شہریارِ کشورِ اجلالِ انسانی ہیں یہ

www.urduchannel.in

www.urduchannel.in

دل کو لیکن سخت استعجاب ہے اے ہم نشیں
اتنے احسانات کے باوصف یہ روشن جبیں

بن نہ پائے زیرِ سقفِ آسماں صدرِ زمیں
اور تو اور آدمی کے حافظے تک میں نہیں

نام ان کا دہر کے آفاق مینوں میں نہیں
یہ سفینوں میں تو ہیں موجود سینوں میں نہیں

www.urduchannel.in

یہ بظاہر ہے بڑی احساں فراموشی کی بات
حافظوں سے محو ہو جائیں دبیرانِ حیات
کون سلجھائے مگر خم ہائے زلفِ نفسیات
صرف اُسے انساں سمجھتا ہے امیر کائنات

موڑ کر ذہنِ بشر کو گلستانوں کی طرف
جو اُڑاتا ہے زمیں کو آسمانوں کی طرف

www.urduchannel.in

بے شک ایجادات و مصنوعات کی زیبندگی
خاک پر برسا چکی ہے بے نہایت روشنی
روشنی بھی وہ کہ جس سے وجد میں ہے زندگی
معنوی خدمت کی لیکن بات ہے کچھ اور ہی

گھر کو جو چمکائے وہ شمع شبستاں اور ہے
سر کو جو زیبندہ کر دے وہ چراغاں اور ہے

www.urduchannel.in

آسمانِ زندگی پر دہر تاباں کا ہلال
مصر کے بازار میں جس طرح یوسف کا جمال
عقل اگر گُل ہو تو شمعِ کشتہ ہے ماضی و حال
لاش ہے انساں اگر چلتی نہیں نبضِ خیال

دارو درماں سے مردوں کا جلانا اور ہے
زندہ انسانوں کو قبروں سے اُٹھانا اور ہے

www.urduchannel.in

دامنِ ہستی کا پھولوں میں بسانا اور ہے
ایک اک کانٹے کے دل میں ڈوب جانا اور ہے

نخلِ تن کا سرو بالا قد بنانا اور ہے
قامتِ دین و تخیّل کا بڑھانا اور ہے

بُعدہائے بحر و بر کے پر کترنا اور ہے
ارتقائی فاصلوں کا قطع کرنا اور ہے

www.urduchannel.in

گنبدِ افلاک پر اُڑتا، اُڑاتا اور ہے
زندگی کا کُن مُنا کر مُسکراتا اور ہے
ثابت و سیّار کو قبضے میں لاتا اور ہے
آدمی میں آدمی کا چونک جانا اور ہے

گیتی و گردُوں کی پہنائی پہ چھاتا اور ہے
اِس گھنے جنگل میں خود اپنے کو پاتا اور ہے

www.urduchannel.in

طبعِ انسانی کو دے سکتا نہیں جو روشنی
نوعِ انسانی کا آقا وہ نہیں بن تا کبھی
آدمی کو جو غذا دیتا نہیں اخلاص کی
اُمتوں کا مقتدا بن تا نہیں وہ آدمی

قبلہ گاہ اُس شخص کو انساں بنا سکتا نہیں
جو بشر کے ذہن کو آگے بڑھا سکتا نہیں

www.urduchannel.in

کاہ کی رگ میں جو دوڑاتا ہے خونِ کہکشاں
کھولتا ہے خار کے دل میں جو بابِ گلستاں
گونج اٹھتی ہے رگِ گردن میں جس کی داستاں
نعرہ بنتا ہے اُسی کا نام زیرِ آسماں

شمع رکھتا ہے جو وقتِ پُرفشاں کے طاق میں
تا قیامت گونجتا ہے گنبدِ آفاق میں

www.urduchannel.in

سونپتا ہے جو سکندر کو کلاہِ قیصری
جو بناتا ہے زمیں کو آسماں کا مشتری
چاکری کے سر پہ رکھتا ہے جو تاجِ سروری
بندگی کو بخشتا ہے جو مزاجِ داوری

کھولتا ہے بابِ خودیابی جو یوں انسان پر
ابنِ آدم جھومنے لگتا ہے اپنی شان پر

www.urduchannel.in

جو عمل کے طاق میں رکھتا ہے شمعِ اعتدال
ڈالتا ہے خنجرِ بُرّاں پہ جو عکسِ ہلال
بخشتا ہے عارضِ احساس کو جو خد و خال
جس کے دم سے سانس لینا سیکھ جاتا ہے خیال

نور برساتا ہے جو یوں عالمِ ابصار پر
صبح ہو جاتی ہے طالع مطلعِ افکار پر

www.urduchannel.in

شامِ بدنظمی کو دیتا ہے جو صُبحِ انتظام
باغِ دل میں نصب کرتا ہے جو دانش کے خیام
ڈالتا ہے دشتِ فطرت میں جو طرحِ سقف و بام
بخشتا ہے جسمِ حکمت کو جو اعصابی قوام

فکر فعل و قول پر رہتا ہے جو چھایا ہوا
جگمگا اُٹھتا ہے جس سے قلب گہنایا ہوا

www.urduchannel.in

لطف سے جو موڑتا ہے جادہ ہائے نفسیات
جو بدل دیتا ہے آب و رنگِ تصویرِ صفات
جس سے بن جاتا ہے تعمیری تصور زندگی
جس سے تنہائی میں روحِ زندگی کرتی ہے بات

محفلِ آفاق میں تابندہ رہتا ہے وہی
نفسِ عالم گیر بن کر زندہ رہتا ہے وہی

www.urduchannel.in

جو سمجھتا ہے محلِ حکمِ تعمیل و درنگ
جو حکم ہوتا ہے تعین امورِ صلح و جنگ
جس کو چھو کر پنکھڑی کا روپ بھر لیتا ہے رنگ
بخشتا ہے جو نقوشِ فکر کو ترتیبِ رنگ

جھوم کر بادل کی صورت خیمۂ افلاک پر
پھول برساتا ہے جو تاریخ کے اوراق پر

www.urduchannel.in

مرحمت کرتا ہے سینوں کو دوبارہ جو بشر
دستِ سارق سے متاعِ بردۂ دل چھین کر
نوعِ انساں کو عطا کرتا ہے جو بارِ دگر
آدمی کے دیدۂ باطن کی مسرور نظر

اور برآمد کر کے جیبِ دزد سے ایقان کو
بخشتا ہے جاگتا انساں جو انساں کو

www.urduchannel.in

ڈھالتا ہے جو نئے سانچوں میں آئینِ جہاں

جو عطا کرتا ہے فکرِ تازہ کو چشم و زباں

جو عمل کے کالبد میں نفخ کرتا ہے رواں

بخشتا ہے جو تخیل کے بدن کو استخواں

دن بنا کر خود پرستی کی اندھیری رات کو

جو سکھاتا ہے حرام نازک احساسات کو

www.urduchannel.in

بخشتا ہے جو سخن سے قلبِ انساں کو دمک

جس کے لعلِ لغز گو سینوں میں بنتے ہیں دھنک

سیکڑوں ذی ہوش انسانوں کو وقتِ مرگ تک

ہر نفس آتی ہے اپنی سانس سے جس کی مہک

انشراحِ صدر کی مہندی لگا کر پاؤں میں

بیٹھتی ہے زندگی جس کی نظر کی چھاؤں میں

www.urduchannel.in

دلوں کی سطح کو دیتا ہے جو آبِ گہر
جس کے روشن سائے میں پروان چڑھتی ہے نظر
جس کے لہجے میں گندھے ہوتے ہیں سو شمس و قمر
جس کے لفظوں کے اُفق پر جگمگاتی ہے سحر

نام رہتا ہے اُسی کا خاطرِ منوں میں
جس کے نقرے دوڑتے ہیں آدمی کے خون میں

www.urduchannel.in

بخشتا ہے معتدل فکر و عمل کو جو وقار
آندھیوں کو جو بناتا ہے نسیمِ لالہ زار
جس کے ابرِ نطق سے پاتی ہے سیرت برگ و بار
معنوی آبائے انسانی میں ہوتا ہے شمار

بارشیں قرنوں کی اُس کا قصر ڈھا سکتی نہیں
آندھیاں اُس کے چراغوں کو بجھا سکتی نہیں

www.urduchannel.in

www.urduchannel.in

تھا انھیں آبائے انسانی میں اک مردِ جلیل

قبلۂ عالم، امامِ عصر، امیرِ بے عدیل

اعتبارِ موجِ کوثر، آبروئے سلسبیل

فخرِ اسمٰعیلؑ، جانِ مصطفیٰؐ، نازِ خلیلؑ

محورِ گیتی و گردوں، مرکزِ دنیا و دیں

مہبطِ آوازِ حق، مخدومِ جبریلِ امیں

www.urduchannel.in

شاہِ اربابِ حوادث، شافعِ دینِ وفا
مخزنِ جنسِ ہدایت، مصدرِ صدق و صفا
صاحبِ امر قدر سلطان آئینِ قضا
شاہدِ گل پیرہن، شہزادۂ رنگیں قبا

کردگارِ عصر عرفاں، شہریارِ زندگی
کشتۂ حق، فاتحِ مرگ، افتخارِ زندگی

www.urduchannel.in

ماہِ ایماں، راہِ عرفاں، شاہِ احساں، جاہ دیں

شانِ حق، آنِ کرم، جانِ صفا، کانِ یقیں

پُورِ حیدر، صورِ ہیجاں، نُورِ جاں، طُورِ مُبیں

آبِ ایقاں، بابِ ضو، تابِ فلک، دابِ زمیں

اَوجِ بامِ دل نوازی، موجِ بحرِ التفات

بدرِ چرخِ سرفرازی، صدرِ بزمِ کائنات

www.urduchannel.in

عالمِ اسرارِ عالم، عارفِ ذات و صفات
ناظمِ شہرِ ثقافت، ناشرِ اخلاقیات
ناصرِ حق، پیکرِ آئین، دستورِ نجات
نازشِ تاریخ، میرِ وقت، دارائے حیات

حرفِ دین، نطقِ مبیں، درسِ عمل، فخرِ رسل
ربطِ دستِ مشیت، نغمہ سازِ ازل

www.urduchannel.in

مطلعِ مہرِ شہادت، مشرقِ ماہِ شہود
مُصلحِ اوضاعِ ہستی، معنیِ حسنِ وجود
منزلِ اشراق، معراجِ بشر، موجِ صعود
مبرِ الطاف، محرابِ کرم، میزانِ جود

مظہرِ حُسنِ عمل، شمعِ حریمِ حیدری
مُورثِ اقطابِ عالم، وارثِ پیغمبری

www.urduchannel.in

تنگسر، خود دار، شبنم طبع، صفدر، بردبار
صبر پیما، شام گستر، روز در شب زندہ دار
تاج کوب اورنگ سوز، ایوان شکن شکار
اوصیا، اجلال، پیغمبر حشم، یزدان وقار

جامع ابریق و سندان صاحب سیف و قلم
چتر حق بالائے سر تاج شہاں زیر قدم

www.urduchannel.in

شمعِ عرفاں، آفتابِ شد، قندیلِ اصول
مشعلِ بابِ نبوت، کعبۂ حسنِ قبول
بوستانِ مرتضیٰ، فردوسِ آغوشِ بتولؑ
زینتِ اورنگِ قدرت، راکبِ دوشِ رسولؐ

اسمِ اعظم در بغل گل ہائے عرفاں در کلاہ
خلد بر کف آسماں بر دوش کرسی بر نگاہ

www.urduchannel.in

www.urduchannel.in

ہاں اُسی کے دور میں گیتی پہ چھایا تھا جنوں
آدمی پر چل گیا تھا حُبِ دولت کا فسوں

بج رہے تھے منبروں پر سیم و زر کے ارغنوں
حملہ آور ہو گئی تھی دین پر دُنیائے دُوں

ظلمتوں کے ٹھٹ لگے تھے روشنی کے سامنے
موت مُنھ کھولے کھڑی تھی زندگی کے سامنے

www.urduchannel.in

خیر و شر کے قاعدے سُود و زیاں کے ضابطے
زیست کے محکم اُصول، انسانیت کے مسئلے
کیف و کم کی مشعلیں اقدارِ نازک کے دیئے
رہگذارِ باد پر رکھتے ہوئے تھے دیر سے

بڑھ چکے تھے برق و طوفاں سفینوں کی طرف
اُٹھ رہے تھے سیکڑوں گھن آبگینوں کی طرف

www.urduchannel.in

جمع تھے گنجِ ہدایت میں جو معنی کے گہر
علم و حلم و بذل و فضل و رافت و فکر و نظر
روشن آوازوں کے انجم شستہ لہجوں کے قمر
آ رہی تھی آنچ اُن کُل سکہ ہائے نور پر

قاہری بے چین تھی کروٹ بدلنے کے لئے
شعلہ جھپٹا تھا شگوفوں کو نگلنے کے لئے

www.urduchannel.in

لیلیٰ حق کے اُجاڑے جا رہے تھے خدوخال
مُصحفِ دوراں کے پھاڑے جا رہے تھے ماہ و سال

نعرہ ہائے شہر یاری نے بذوقِ جاہ و مال
چھین لی تھی گوشِ انسانی سے آوازِ بلال

بے رہی تھی پینگ تاریکی دلوں کے شہر میں
بہہ رہی تھی دھوپ صلح و آشتی کی نہر میں

www.urduchannel.in

قصرِ شاہی میں بھنبھوڑی جا رہی تھی زندگی
دستِ وحشت سے جھنجھوڑی جا رہی تھی زندگی
موت کی خاطر نچوڑی جا رہی تھی زندگی
سوئے تاج و تخت موڑی جا رہی تھی زندگی

اور چھوڑا جا رہا تھا زندگی کے باغ کو
توڑ کر موتی کھلائے جا رہے تھے زاغ کو

www.urduchannel.in

بجھ گئے تھے ہر روش پر رشد کے نقشِ قدم
چیخ رہا تھا بہتریں اوصاف کو بومِ ورم
خندہ زن تھا قصر کی صولت پہ دولت کا بھرم
پرفشاں تھا خود حرم کے بام پر شاہی علم

پل پڑا تھا لشکرِ حیوانیت انسان پر
پاؤں رکھا چاہتی تھی خسروی قرآن پر

www.urduchannel.in

گھر چکی تھی تیرگی کی یورشوں میں شمعِ طور
شعلہ ہائے روشنی ہونے ہی کو تھے چور چور
زلزلوں کی حکمرانی تھی زمیں پر دور دور
ہل رہے تھے قصرہائے مقبلانِ ذی شعور

پختہ کارانِ جہاں بھی صیدِ فکرِ خام تھے
انبیاء عرشِ بریں پر لرزہ براندام تھے

www.urduchannel.in

تیرگی کی جیب میں تھی دولتِ شمس و قمر
جل رہا تھا خانۂ دیرینۂ فکر و نظر
زندگی پر یوں جہنم کا تسلط دیکھ کر
اک عظیم انسان بہرِ خدمتِ نوعِ بشر

رنگ بھرنے زندگی کے نقش میں قانون کا
دوش پر لے کر لہو آیا خود اپنے خون کا

www.urduchannel.in

خونِ حسینؑ

(اور زوالِ جہاں بانی)

(اوّل)

پارۂ خامس

www.urduchannel.in

جس کے ہر قطرے میں تھی قلزم کی طغیانی وہ خون
کاہ جس کی راہ میں تھا کوہ سلطانی وہ خون
جس کے آگے خسروی کی آگ تھی پانی وہ خون
غرق ہو کر رہ گئی جس میں جہاں بانی وہ خون

جس کی موجوں میں خمِ تیغ و مزاجِ سنگ تھا
نوحؑ کا طوفان جس کے دبدبے سے دنگ تھا

www.urduchannel.in

جو لوائے عزم و اعلانِ صداقت تھا وہ خُون
جو چراغِ حکمت و شمعِ ہدایت تھا وہ خُون
خاک پر جو آبشارِ آدمیّت تھا وہ خُون
جو عَلیل انسانیت کا غُسلِ صحت تھا وہ خُون

جس نے ظلمت کو خیابانِ چراغاں کر دیا
کُفر پر وہ رنگِ برسایا کہ ایماں کر دیا

www.urduchannel.in

جو طبیبِ چارہ سازِ نوعِ انساں تھا وہ خُون
گردنِ قاتل پہ جو شمشیرِ بُراں تھا وہ خُون
ساغرِ مقتُول میں جو آبِ حیواں تھا وہ خُون
جو نبُوت کے ادارے کا نگہباں تھا وہ خُون

عرصۂ آفاق جس کی وسعتوں پر تنگ تھا
جس کے پرتو سے رُخِ پیغمبری گُل رنگ تھا

www.urduchannel.in

جس میں غلطیدہ تھا اوجِ روحِ انسانی وہ خون
جس میں تھی روحُ الامیںؑ کی بال جنبانی وہ خون
جس میں تھی مہرِ نبوت کی درخشانی وہ خون
دیکھتے تھے جس میں منہ آیاتِ قرآنی وہ خون

جس کی ہر اک بوند میں طوفانِ صد آہنگ تھا
جس میں روئے مرتضیٰؑ و مصطفیٰؐ کا رنگ تھا

www.urduchannel.in

چرخ پر مانندِ ابر کعبہ جو چھایا وہ خُون
جس نے رُوحِ نوعِ انسانی کو چونکایا وہ خُون
ڈوبتے قرآن کو ساحل پہ جو لایا وہ خُون
خود مشیّت کے جو آڑے وقت کام آیا وہ خُون

کاٹ کر باطل کا سر اپنی انوکھی دھار سے
جس نے یزداں کو بچایا اہرمن کے وار سے

www.urduchannel.in

بنتِ پیغمبرؐ کی جس میں نوحہ خوانی تھی وہ خُون
زینبؑ و کلثومؑ کی جس میں کہانی تھی وہ خُون
پھول سے بچے کی جس میں بے زبانی تھی وہ خُون
قاسمؑ و اکبرؑ کی جس سے نوجوانی تھی وہ خُون

جس کی ہر اک بوند میں یادِ علمؑ بردار تھی
جس سے اک بیمارؑ کی زنجیر میں جھنکار تھی

www.urduchannel.in

ہاں اُسی کی رو میں رُوحِ صفدری آگے بڑھی
خامشی کانپی، نشیدِ حیدری آگے بڑھی
تھرتھرائیں ظلمتیں، پیغمبری آگے بڑھی
جگمگائی صُبح تابِ دادری آگے بڑھی

اِس زمیں کو دادِ اَوجِ آسماں دینے لگا
ذرّہ ذرّہ قبلہ رُو ہو کر اَذاں دینے لگا

www.urduchannel.in

ہیبتِ حق، دہشت انگیزوں پہ طاری ہوگئی
ہر جھپک آنکھیں جھکیں ڈر کر تو بھاری ہوگئی
تاج داری کی جلالت غرق خواری ہوگئی
پارہ، پارہ، آبروئے شہریاری ہوگئی

خون کے بادل اٹھے قلعوں کی جانب مڑ گئے
اور یوں برسے پہاڑوں کے پرخچے اڑ گئے

www.urduchannel.in

نوحۂ غم بن گیا ہر نغمۂ فتح و ظفر
داب حق سے زلزلے خود ہو گئے زیر و زبر
قصر کی تکمیل سے ابھری شکست بام و در
فرقِ شاہنشاہ پر گھن بن گئی قندیلِ زر

گردنیں خود اپنی ہی تیغوں سے کٹ کر رہ گئیں
کشتیاں ساحل پہ آتے ہی الٹ کر رہ گئیں

www.urduchannel.in

صاحبانِ آب و ساغر دشت و صحرا بن گئے
خستگانِ تشنہ لب تسنیم و طوبیٰ بن گئے
دیو پیکر صید مرگِ صبرِ پیما بن گئے
اور جو بے جان تھے رشکِ مسیحا بن گئے

کیا غضب ہے، جو ڈراتے تھے وہ خود ہی ڈر گئے
یہ عجب ہے جی اُٹھے مقتول قاتل مر گئے

www.urduchannel.in

یوں بجھا کر رکھ دیئے آہوں نے دولت کے دیئے
آنسوؤں میں بہہ گئے طبل و علم کے دبدبے
بیڑیوں کی گونج سے ایوان تھرانے لگے
ایک بی بی کی خطابت نے وہ ڈالے زلزلے

اشک بن کر خون روشن ہو گئے نظروں سے تارے گر گئے
خاک پر قصر حکومت کے منارے گر گئے

www.urduchannel.in

گوہرِ خوش آب نے شعلے کو پانی کر دیا
ضعف نے طاقت کو صیدِ ناتوانی کر دیا
فقر نے دولت کو محوِ نوحہ خوانی کر دیا
دین نے دُنیا کو وقفِ سرگرانی کر دیا

صرف اک تنویر نے ظلمت کی خندق پاٹ دی
پنکھڑی کی دھار نے لوہے کی گردن کاٹ دی

www.urduchannel.in

منافقین اسلام

دوم

پارہ خامس

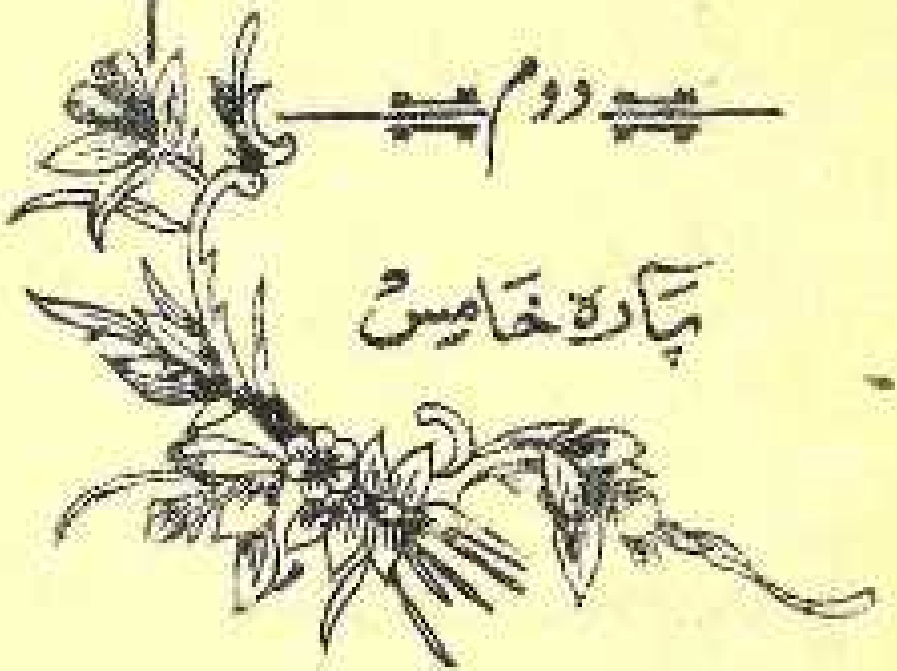

www.urduchannel.in

اہلِ دل سے کہہ رہی ہے یہ مؤرخ کی زباں
بعد پیغمبر ہوئی تھیں کس طرح سرگوشیاں
چھا گیا تھا ہر طرف کس طرح دولت کا دھواں
کیا دبے پاؤں چلے تھے سازشوں کے کارواں

اب بھی اُن امواج میں ڈوبی پڑی ہے کربلا
ہاں انھیں کی ایک تاریخی کڑی ہے کربلا

www.urduchannel.in

کربلا میں امرِ حق کی برتری سے جنگ تھی
طاقتِ نانِ شعیرِ حیدری سے جنگ تھی
عظمتِ دیرینۂ پیغمبری سے جنگ تھی
جس کا قرآں میں ہے ذکر اُس داوری سے جنگ تھی

کب نفاقِ اربابِ حق سے برسرِ پیکار تھا
وہ خدا پر آخری لات و ہبل کا وار تھا

www.urduchannel.in

کُفر نے کاٹا نہیں تھا مُصحفِ ناطق کا سر
اصل میں قرآن وہ پھینکا گیا تھا پھاڑ کر

حملہ آور ابنِ حیدرؓ پر نہ تھے اربابِ شر
ضرب تھی وہ اصل میں اسلام کی بُنیاد پر

چند جاں بازوں کی جانب رُخ نہ تھا آفاق کا
دِل پہ وہ در اصل دھاوا تھا اندھیری رات کا

www.urduchannel.in

وہ نہ تھا اُفتادِ طشتِ حق کا صوتی ارتعاش
مصطفٰےؐ سے دشمنی کا وہ ہُوا اظہار فاش
خیمۂ شبیرؑ کو گھیرے نہیں تھے بدقماش
گردنِ حق کے لئے تھی ریسماں کی وہ تلاش

اتقیا، جھپٹے نہ تھے ابنِ شہ لولاک پر
اصل میں بُت آستینوں سے گرے تھے خاک پر

www.urduchannel.in

www.urduchannel.in

کچھ خبر بھی ہے محبانِ حسینؑ دور ہیں
موت ہے شبیریت کے دائرے میں آنگبیں
اتباعِ مرشدِ حق پر دو عہد آفریں
کاروبارِ مرگ ہے بازیچۂ طفلاں نہیں

زہر سے لبریز ہے جامِ حسینؑ ابنِ علیؑ
جان دینا ہو تو لو نامِ حسینؑ ابنِ علیؑ

www.urduchannel.in

رعبِ سلطانی کو ٹھکراؤ تو لو نامِ حسینؑ
بولتے رن میں نہ گھبراؤ تو لو نامِ حسینؑ
دشمنوں کی پیاس بجھواؤ تو لو نامِ حسینؑ
موت کی چھاتی پر چڑھ جاؤ تو لو نامِ حسینؑ

حلق سے تیغوں کا منھ موڑو تو لو نامِ حسینؑ
برگ سے فولاد کو توڑو تو لو نامِ حسینؑ

www.urduchannel.in

خود پہ بابِ تشنگی کھولو تو لو نامِ حسینؑ
دِل کو برق و رعد میں تولو تو لو نامِ حسینؑ
دوست دارِ دشمناں ہو لو تو لو نامِ حسینؑ
تیغ کے نیچے بھی سچ بولو تو لو نامِ حسینؑ

ظلم کی تعمیر کو ڈھا دو تو لو نامِ حسینؑ
شمع سے آندھی کو چکرا دو تو لو نامِ حسینؑ

www.urduchannel.in

خود کو تیغوں کی طرف ریلو تو لو نامِ حسینؑ
مسکرا کر آگ سے کھیلو تو لو نامِ حسینؑ
جملہ ممکن سختیاں جھیلو تو لو نامِ حسینؑ
اوّل اپنا امتحاں لے لو تو لو نامِ حسینؑ

ہاں پرکھ لو خوب ہمت کو تو لو نامِ حسینؑ
جانچ لو اپنی شرافت کو تو لو نامِ حسینؑ

www.urduchannel.in

خانہ بربادی پہ اترائو تو لو نامِ حسینؑ
بے کسی پہ ناز فرمائو تو لو نامِ حسینؑ
چاند سے ٹکڑوں کو گہنائو تو لو نامِ حسینؑ
رن میں اک بے شیر کو لائو تو لو نامِ حسینؑ

بے کسی کی موت نعمت ہو تو لو نامِ حسینؑ
دھوپ میں سونے کی ہمت ہو تو لو نامِ حسینؑ

www.urduchannel.in

عزّ و دستور پہ جو سر کٹا سکتا نہیں
جو خود اپنے ہی چراغوں کو بجھا سکتا نہیں
تان کر سینے کو جو میداں میں آ سکتا نہیں
موت کو جو اپنے کاندھے پر اٹھا سکتا نہیں

ہاں خود اپنے خون میں کشتی جو کھے سکتا نہیں
وہ حسینؑ ابنِ علیؑ کا نام لے سکتا نہیں

www.urduchannel.in

www.urduchannel.in

اے حسینؑ ابن علیؑ اے خسرو روحانیاں
اے دماغ پختہ کی آواز اے دل کی زباں
اے شہِ ملکِ ابد اے راکبِ عصرِ رواں
موت سے تیری اُبلتی ہے حیاتِ جاوداں

تو ازل سے تا ابد پھیلا ہوا منشور ہے
اے کہ تیرا وقت کے دونوں سروں پر نور ہے

www.urduchannel.in

کر دیا تو نے یہ ثابت اے دلاور "آدمی"
زندگی کیا موت سے لیتا ہے ٹکر "آدمی"
کاٹ سکتا ہے رگِ گردن سے خنجر "آدمی"
لشکروں کو روند سکتے ہیں بہتر "آدمی"

ضعف ڈھا سکتا ہے قصرِ افسر و اورنگ کو
آبگینے توڑ سکتے ہیں حصارِ سنگ کو

www.urduchannel.in

پُشت پر تیری ہیں اتنی عظمتوں کے کارواں
سجدہ کرتی ہے زمیں کو صولتِ ہفت آسماں
یُوں ترے سر پہ ہے گرداں چترِ عُمرِ جاوداں
دنگ ہیں تاجِ مسیحؑ و خضرؑ کی تابانیاں

تو بشر کی ہمّتِ عالی کا وہ اعجاز ہے
جس پہ یزداں و بشر دونوں کو اب تک ناز ہے

www.urduchannel.in

تو صدا دے کر پلٹتا جو سوئے آبِ جُو
تشنہ لب انسان مرجاتا بھٹک کر کُو بہ کُو
اہلِ دُنیا بر بنائے آرزوئے رنگ و بُو
اہرمن کی سمت مُڑ جاتا اگر ہوتا نہ تُو

اِس زمین پر کھینچ کر تو نے حدیں آئین کی
زلزلوں کی پشت پر رکھدی بِنا تمکین کی

www.urduchannel.in

پرتوِ آیات ہے تیرے دلِ حساس پر
تو گہر افشانِ قلم ہے کوثر و قرطاس پر
زندگی تُلتی ہے تیرے خون کی مقیاس پر
کشتیِ ایثار چلتی ہے تیرے انفاس پر

کاروانِ ارتقا کا رہبرِ کامل ہے تُو
سینۂ گیتی و گردوں کا دھڑکتا دل ہے تُو

www.urduchannel.in

تیری موجِ نطق میں ہے نغمۂ سازِ حیات
تیرا ہر خطِ جبیں ہے جادۂ ذات و صفات
تیری ہر موجِ نفس ہے انشراحِ کائنات
تیری مژگاں کی ہر اک لرزش ہے تفسیرِ حیات

جھومتے رہتے ہیں عرش و فرش تیرے سامنے
زندگی جنبش میں آتی ہے تیری آواز سے

www.urduchannel.in

نصب تو نے کر دیئے انساں کی عظمت کے خیام
مرحمت تو نے کیا توقیرِ آدم کو دوام
جھوم کر تو نے شہادت کا پیا جس وقت جام
روحِ دوراں نے محمدؐ کو کیا جھک کر سلام

مصطفیٰؐ کی کشتِ نازش کو کھینے کے لئے
انبیاء آئے مبارک باد دینے کے لئے

www.urduchannel.in

تشنگی کو موجۂ یم نے مُبارک باد دی
خاک داں کو عرشِ اعظم نے مُبارک باد دی
فاتحِ خیبر کو آدمؑ نے مُبارک باد دی
فاطمہ زہراؑ کو مریمؑ نے مُبارک باد دی

فتح کے نغمات نکلے زندگی کے ساز سے
کبریاؑ نے قدسیوں کی سمت دیکھا ناز سے

www.urduchannel.in

ذرّہ، ذرّہ جلوہ گاہِ ماہ کنعاں ہو گیا
حلقۂ خشتِ درِ گوہر بہ داماں ہو گیا
بارگاہِ آدمیت میں چراغاں ہو گیا
رشتہ بر پا ذہنِ انسانی خراماں ہو گیا

پیکرِ ہستی میں نبضِ مدّعا چلنے لگی
جس سے جی اُٹھتے ہیں مُردے وہ ہوا چلنے لگی

www.urduchannel.in

اے حسینؑ اب تک تیرا نقشِ قدم تابندہ ہے
زندہ ہے، پائندہ ہے، تازندہ ہے، رخشندہ ہے
روشن و پائندہ و بالندہ و بخشندہ ہے
گام زن تو جس پہ تھا وہ جادہ اب تک زندہ ہے

ضو فگن ہے ذہن کے ہر بند پر ہر جوڑ پر
شمع جو تابندہ ہے تیری گلی کے موڑ پر

www.urduchannel.in

سیکڑوں قلزم بلا کرتے ہیں تیرے جام سے
سیکڑوں گردوں بنا کرتے ہیں تیرے بام سے
کس غضب کی لو نکلتی ہے ترے پیغام سے
زندگی کو جھرجھری آتی ہے تیرے نام سے

گونجتا ہے روح میں ہر نغمہ تیرے ساز کا
آج بھی کوندا لپکتا ہے تری آواز کا

www.urduchannel.in

اے حسینؑ ابن علیؑ اے شہِ یزداں صفات
نُور ہے تیرے چمکتی ہے جبینِ کائنات
محو ہو جائیں اگر دُنیا سے تیرے واقعات
گُنبدِ تاریخ پر چھائے ہیبت ناک رات

بھُول سکتا ہی نہیں انسان قُربانی تیری
حافظے کے فرق کا جھُومر ہے پیشانی تیری

www.urduchannel.in

اے فضائے قدس کے ابرِ خراماں السّلام
السّلام اے شمعِ ایوانِ عرفاں السّلام
السّلام اے طرّۂ تاجِ شہیداں السّلام
السّلام اے ذوالکلام و زندہ قرآں السّلام

السّلام اے سطوتِ محراب و منبر السّلام
السّلام اے خسرو ناموسِ اکبر السّلام

www.urduchannel.in

اے گلوئے زیرِ شمشیرِ عدو تجھ پر سلام
کربلا کی خاک پر بہتے لہو تجھ پر سلام
دودمانِ مصطفےٰ کی آبرو تجھ پر سلام
اے بہ خونِ غلطیدہ زلفِ مشک بو تجھ پر سلام

دینِ اہلِ درد و جانِ اہلِ ماتم السّلام
شانۂ ایمان کے اے گیسوئے برہم السّلام

www.urduchannel.in

شاہِ غم کی شان، میرِ سوگواراں السّلام
مشعلِ افسردۂ شامِ غریباں السّلام
اے مرے ڈوبے ہوئے مہرِ درخشاں السّلام
اے دیارِ فاطمہؑ کے ماہ کنعاں السّلام

قلبِ تسلیم و رضا کے صبر و استقلال کو
السّلام اے دشتِ غربت کے مسافر السّلام

www.urduchannel.in

سینۂ عباسؑ کے سوزِ نہانی کو سلام
توسنِ ابنِ مظاہرؑ کی روانی کو سلام
اصغرِؑ معصوم تیری بے زبانی کو سلام
اکبرِؑ نوخیز تیری نوجوانی کو سلام

مصطفےٰؐ کے لال کو حیدرؑ کے پیارے کو سلام
فاطمہؑ زہرا تری آنکھوں کے تارے کو سلام

www.urduchannel.in

اے زمین کی خسروی گردوں کی شاہی کو سلام
اے مدینے کی نسیم صبح گاہی کو سلام
اے شہادت کی ادائے کج کلاہی کو سلام
اے اجل کے روندنے والے سپاہی کو سلام

اے مرے ساونت اے مرے جری تجھ پہ سلام
ناخدائے کشتی پیغمبری تجھ پہ سلام

www.urduchannel.in

پھر بشر کے ذہن پر عکسِ جنوں ہے یا حسینؑ
پھر حقیقت رہن اوہام و فسوں ہے یا حسینؑ
پھر دلِ اقدارِ نازک غرقِ خوں ہے یا حسینؑ
پھر بشر باطل کے آگے سرنگوں ہے یا حسینؑ

آ، دلِ انجام کو پھر گرمیِ آغاز دے
لے بہادر وقت کی آواز پر آواز دے

www.urduchannel.in

ہو چکے ہیں غرق پھر شیرازہ بندی کے عُروق
پھر رواں ہیں ذلتیں سوئے تشفّر جُوق جُوق
پھر شریعت ہے مساواتِ بشر کی بے ثُوق
پھر خجل ہیں نوعِ انسانی کے بُنیادی حقوق

پھر بغاوت کر رہا ہے زندگی سے "آدمی"
دیکھ پھر ٹکرا رہا ہے "آدمی سے آدمی"

www.urduchannel.in

پھر حیاتِ نوعِ انسانی ہے کجلائی ہوئی
گل پڑے ہیں ولولے جرأت ہے مرجھائی ہوئی
پھر زمین و آسماں پر موت ہے چھائی ہوئی
موت بھی کیسی خود اپنے ہات کی لائی ہوئی

چہرۂ اُمید کو خشندگی دے "یا حسینؑ!"
زندگی دے، زندگی دے، زندگی دے یا حسینؑ!!

www.urduchannel.in

عکس اپنا ڈال پھر اس خاک داں پر اے حسینؑ
پھر عطا فرما حدیثِ دل کو منبر اے حسینؑ
بخش دے پھر بستہ قطرے کو سمندر اے حسینؑ
زورِ حیدرؑ، زورِ حیدرؑ، زورِ حیدرؑ اے حسینؑ

خشک ہونے پر ہے جوئے عزم انساں یا حسینؑ
موجِ طوفاں، موجِ طوفاں، موجِ طوفاں یا حسینؑ

www.urduchannel.in

ہو نکتا پھرتا ہے پھر سرمایہ داری کا وقار

اُٹھ چکا ہے پھر عوامی برتری کا اعتبار

پھر خزاں کی آستاں بوسی پہ نازاں ہے بہار

پھر خدا کا ذوقِ تخلیق بشر ہے شرمسار

پھر زبوں ہے نفسِ انسانی کی حالت یا حسینؑ

آ کہ پھر دُنیا کو ہے تیری ضرورت یا حسینؑ

www.urduchannel.in

جہل پھر رکھے ہوئے ہے علم کے سر پہ قدم
خاک میں پھر مل چکا ہے آدمیت کا بھرم
زندگی پر مارتے پھنکارتے ہیں ٹھوکریں پھر درد و غم
کھل چکا ہے پھر دلِ انساں میں سونے کا علم

پھر دفِ زرنج رہا ہے شور ہے اشرار کا
صف شکن یہ وقت ہے پھر تیغ کی جھنکار کا

www.urduchannel.in

ہم کو تیرا، اور خود بھی خون کے دھارے میں تیر
دیکھ دیوارِ حرم تک آچکا ہے سیلِ دیر
شہرِ دولت نعرہ زن ہے تیغ اُٹھا اے رُوحِ خیر
راہ پر چاندی نہیں آئے گی لوہے کے بغیر

یوں ہمیں للکار ہم بڑھ کر چٹانیں توڑ دیں
خیرِ تہذیبِ زر کی سمت باگیں موڑ دیں

www.urduchannel.in

اے مجاہد روح! پھر سینوں کو دے سوزِ شرر
اے مقدس تشنگی مواج ہو سر سے گذر
اے پیمبر موت انوکھی زندگی بن کر ابھر
اے مقرر خامشی منبر پہ آ، تقریر کر

اے لہو پھر تشنۂ پیشانیِ کردار بن
اے جراحت میان سے باہر نکل کر تلوار بن

www.urduchannel.in

دیکھ پھر قصرِ جہنّم بن چکا ہے روزگار
آنچ میں غلطیدہ ہے پھر خمیۂ لیل و نہار
سرزمیں پر حکمراں ہے باہزاراں اقتدار
آتش و دُود و دُخان و شعلہ و برق و شرار

زندگی ہے برسرِ آتش فشانی یا حسینؑ!
آگ دُنیا میں لگی ہے آگ پانی یا حسینؑ!!